چالیس حدیثیں امت تک پہنچانے کی فضیلت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Gul-2762 تاریخ:05-01-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ چالیس احادیث یاد کرنے کی فضیلت جو احادیث میں آئی ہے، یہ صرف زبانی یاد کرنے اور عربی الفاظِ حدیث یاد کرنے کے ساتھ خاص ہے یا جو یاد کیے بغیر آگے پہنچا دے یا حدیث شریف کا ترجمہ سنا دے، اسے بھی یہ فضیلت حاصل ہو گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میری اُمّت پر چالیس حدیثیں احکامِ دین کی حفظ کرے، اسے اللہ عزوجل فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ روایت میں چالیس حدیثیں یاد کرنے سے متعلق جو فضیلت بیان کی گئی ہے، یہ ظاہری معنی پر نہیں، بلکہ حفظ کرنے سے مراد نقل کرنا اور امت تک پہنچانا ہے، اگرچہ حدیثیں زبانی یاد ہی نہ کی ہوں۔ اس کی علت یہ بیان فرمائی ہے کہ نقل و روایت کے ذریعے ہی مسلمان نفع اٹھائیں گے۔ اسی طرح چالیس حدیثیں یاد کر کے مسلمان کو سنانا، چھاپ کر ان میں تقسیم کرنا، ترجمہ یا شرح کر کے لوگوں کو سمجھانا، راویوں سے سن کر کتابی شکل میں جمع کرنا، سب ہی اس میں داخل ہیں۔

مشکوٰۃ المصابیح میں ہے: "حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی اس علم کی حد کیا ہے، جہاں انسان پہنچے تو عالم ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”من حفظ علی أمتي أربعين حديثا في أمر دينها بعثه الله فقيها وكنت له يوم القيامة شافعا و شهيدا“ **یعنی: جو میری اُمّت تک احکامِ دین کی چالیس حدیثیں پہنچائے، اسے اللہ عزوجل فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔**

(مشکاۃ المصابیح، جلد1، صفحہ86، مطبوعہ بیروت)

مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح اور لمعات التنقیح میں اس حدیثِ پاک کے تحت ہے (واللفظ للاول): ”قال الإمام النووي: المراد بالحفظ هنا نقل الأحاديث الأربعين إلى المسلمين وإن لم يحفظها ولا عرف معناها، هذا حقيقة معناه وبه يحصل انتفاع المسلمين، لا يحفظها ما لم ينقل إليهم“ ترجمہ: امام نووی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: **یہاں احادیث یاد کرنے سے مراد مسلمانوں تک چالیس احادیث پہنچانا ہے، اگرچہ یاد نہ ہوں اور نہ ان کے معانی جانتا ہو۔** یہ اس فضیلت کے معنی کی حقیقت ہے اور اسی ذریعے سے (یعنی مسلمانوں تک پہنچانے کے ذریعے سے) مسلمانوں کو نفع پہنچنے کا حصول ہو گا، نہ کہ صرف ان کو یاد کرنا جب تک ان حدیثوں کو مسلمانوں تک نہ پہنچائے۔ (یعنی صرف یاد کر لینے اور آگے نقل نہ کرنے سے مسلمانوں کو نفع نہیں پہنچے گا)۔

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد1، صفحہ328، دار الفکر بیروت)

حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اس حدیث کے تحت اشعۃ اللمعات میں لکھتے ہیں: ”علمائے کرام فرماتے ہیں کہ **حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس اِرشاد سے مُراد و مقصود لوگوں تک چالیس اَحادیث کا پہنچانا ہے۔** چاہے وہ اسے یاد نہ بھی ہوں اور اِن کا معنی بھی اِسے معلوم نہ ہو۔“

(اشعۃ اللمعات مترجم، جلد1، صفحہ517، مطبوعہ لاہور)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: ”**اس حدیث کے**

بہت پہلو ہیں: چالیس حدیثیں یاد کرکے مسلمان کو سنانا، چھاپ کر ان میں تقسیم کرنا، ترجمہ یا شرح کرکے لوگوں کو سمجھانا، راویوں سے سن کر کتابی شکل میں جمع کرنا، سب ہی اس میں داخل ہیں۔ یعنی جو کسی طرح دینی مسائل کی چالیس حدیثیں میری امت تک پہنچادے، تو قیامت میں اس کا حشر علمائے دین کے زمرے میں ہو گا اور میں اس کی خصوصی شفاعت اور اس کے ایمان اور تقویٰ کی خصوصی گواہی دوں گا، ورنہ عمومی شفاعت اور گواہی تو ہر مسلمان کو نصیب ہو گی۔ اسی حدیث کی بنا پر قریباً تمام محدثین نے جہاں حدیثوں کے دفتر لکھے، وہاں علیحدہ چہل حدیث جسے "اربعینیہ" کہتے ہیں، جمع کیں۔ امام نووی اور شیخ عبد الحق دہلوی کی اربعینیات مشہور ہیں۔"

(مراۃ المناجیح، جلد1، صفحہ221، مطبوعہ گجرات)

فیض القدیر میں ہے: "(من حفظ علی أمتی أربعین حدیثا من سنتی) ونقلها إلیهم (أدخلته یوم القیامة فی شفاعتی) فإن لم ینقلها إلیهم لم یشمله هذا الوعد وإن حفظ عن ظهر قلب إذ المدار علی نفع الأمة ولم یوجد" ترجمہ: جو شخص میری سنت پر مشتمل چالیس حدیثیں یاد کرکے میری امت تک پہنچائے، میں قیامت کے دن اس کو اپنی شفاعت میں داخل کروں گا۔ اگر دوسرے لوگوں تک حدیث نہ پہنچائی، تو یہ فضیلت حاصل نہیں ہو گی، اگرچہ حدیثیں زبانی یاد کرلی ہوں، کیونکہ فضیلت کا مدار امت کے نفع پر ہے، جو نہیں پایا گیا۔

(فیض القدیر، جلد6، صفحہ118، المکتبۃ التجاریۃ الکبری، مصر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

12 جمادی الاخری 1444ھ/05 جنوری 2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے